آل عمران: ۴

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

(اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اُسی نے فرقان [قرآن] نازل کیا۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ (اِس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے)

تورات، انجیل اور پہلی تمام آسمانی کتابیں اُس زمانے کے لوگوں کی ہدایت کے لیے اتاری گئی۔

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (اور اُسی نے فرقان نازل کیا)

الفرقان (ف رق) ۃ۔ فرق، علیحدگی
یعنی حق اور باطل میں فرق کرنے والی۔

بعض علماء نے الفرقان سے مراد وہ معجزات لیے ہیں جو انبیاءؑ کو دیئے گئے جس سے انھوں نے اپنی نبوت کا ثبوت دیا۔ لیکن اکثر علماء نے اِس کا معنیٰ "قرآن" کیا ہے۔

الفرقان: ۱ ← تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا (بہت بابرکت ہے وہ [اللہ] جس نے اپنے بندے [محمدؐ] پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لیے آگاہ کرنے والے [عذاب سے ڈرانے والے] بن جائے۔)

قرآن کن چیزوں میں فرق کرتی ہیں؟

۱) ہدایت اور گمراہی
2) حق اور باطل
3) صحیح اور غلط
4) آج کی موجودہ آسمانی کتابوں میں کیا حق (سچ) ہے اور کیا باطل (جھوٹ) ہیں۔

الفرقان (قرآن) نازل ہو چکا ہے اِس لیے تورات اور انجیل کا دور ختم ہو گیا۔ اب قیامت تک صرف قرآن ہی حق و باطل کی پہچان ہے۔ اِس کو سچا مانے بغیر کوئی بھی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اِسلیے آگے فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ
(بے شک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لیے شدید عذاب ہے اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے)

جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور باطل طریقوں سے اُن کا رد کرتے ہیں انھیں سخت عذاب ہوگا۔
آپؐ کی زندگی میں اسلام کے مخالفین سب کے سب خواہ وہ مشرکین تھے یا منافقین تھے یا یہودی تھے یا نصاریٰ اِس دنیا میں بھی ذلیل و رسوا ہوئے، قتل ہوئے، قیدی بنے، جلاوطن ہوئے یا جزیہ ادا کرتے رہے۔ رہا آخرت کا عذاب تو اِس بارے میں بھی وضاحت فرما دی کہ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے) یعنی وہ بدلہ لینے کی پوری طاقت رکھتا ہے اور یقیناً اُن سے بدلہ لے گا۔ اِس لیے قرآن کا معاملہ دنیا کی دوسری کتابوں کی طرح نہ سمجھو کہ مان لیا تب بھی کوئی حرج نہیں اور نہ مانا تب بھی کوئی حرج نہیں۔